پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

محکمہ اطلاعات وثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروزپور روڈ۔لاہور

پریس ریلیز

بابا گرونانک جی چوتھی بین الاقوامی کانفرنس

لاہور(پ ۔ر) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر(پلاک)محکمہ اطلاعات وثقافت، پنجاب کے زیراہتمام بابا گرونانک جی کے 550ویں جنم دن کے موقع پر چوتھی بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور دیگر ممالک سے آنے والے سکھ مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس کے آغاز میں ڈپٹی ڈائریکٹر پلاک محمد عاصم چودھری نے ادارے کا تعارف پیش کیا اور آنے والے تمام معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ یہ کانفرنس تین نشستوں پر مشتمل تھی۔ پہلی نشست کی صدارت ڈاکٹر نبیلہ رحمٰن، چیئرپرسن شعبہ پنجابی، پنجاب یونیورسٹی نے کی جبکہ مہمان خصوصی سرورندر سنگھ رومی، (ریڈیو سٹیشن قومی آواز، آسٹریلیا) تھے۔ سکھ مندوبین نے حکومت پاکستان کی طرف سے بابا گرونانک جی کے 550ویں جنم دن کے سلسلے میں کئے جانے والے اقدامات کو بھرپور انداز میں خراجِ تحسین پیش کیا۔ سردار جسبیر سنگھ بوپارائے نے کہا کہ ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے پاکستان کی طرف سے ملنے والی محبت کا اظہار کر سکیں۔ سردار بلوندر سنگھ نے کہا کہ کرتارپور راہداری کھولنے پر ہم وزیراعظم عمران خان کے بے حد مشکور ہیں، انہوں نے تمام سکھ برادری کے دل جیت لئے ہیں۔ سردار اوتار سنگھ نے ترنم کے ساتھ وزیراعظم عمران خان کو منظوم خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ یہاں آنے سے پہلے ہمیں بہت سے خدشات تھے جن کا نہ صرف ازالہ ہوا ہے بلکہ ہمیں محبت اور پیار کی وہ سوغات ملی ہے جسے ہم کبھی بھلا نہیں پائیں گے۔ پوری دنیا میں جہاں بھی سکھ برادری موجود ہے وہ اِس کا برملا اظہار بھی کرے گی، آپ کی محبت ہمارے اوپر قرض ہے۔ ڈاکٹر شاہد کاشمیری نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے بابا گرونانک جی کے پیغام انسانیت کو آفاقی قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ باہمی اختلافات ختم کر کے مشترک اخلاقی اقدار کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر حنا خان نے بابا گرونانک جی کی حیات وتعلیمات پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بابا گرونانک جی نے مذاہب سے بالاتر ہو کر انسانیت کے پیغام کو عام کیا۔ سردار سرورندر سنگھ رومی نے کہا کہ ننکانہ صاحب میں میلادالنبی ﷺ کے جلوس نے ہمارے جلوس میں شرکت کر کے جس محبت کا ثبوت دیا ہے اس کو ہم کبھی نہیں بھول سکیں گے۔ ڈاکٹر نبیلہ رحمٰن نے کہا کہ پنجاب یونیورسٹی میں بابا گرونانک جی چیئر قائم ہو چکی ہے نیز ایم فل کے تمام طالب علموں کے لئے گرمکھی سکرپٹ سیکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ سردار راجندر سنگھ نے کہا کہ ہمیں لاہور آ کر پتہ چلا ہے کہ لاہور واقعی لاہور ہے۔ ہم جہاں بھی جاتے ہیں لوگ ہمارے ساتھ سیلفیاں لیتے ہیں، جو چیز خریدتے ہیں اس کے پیسے نہیں لیتے۔ دیگر مقررین جن میں

سربجیت سنگھ، جسپریت سنگھ اور مان سنگھ شامل تھے نے بابا گرونا نک جی کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی حیات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اوران کے امن، برداشت اور رواداری کے پیغام کو سب کے لئے یکساں مؤثر قرار دیا۔اس موقع پر مہمانوں اور میزبانوں کی طرف سے تحائف کا تبادلہ بھی ہوا۔پہلی نشست کے اختتام پر پلاک سے گورمکھی کورس کرنے والے طلباء وطالبات میں اسناد تقسیم کی گئیں جبکہ کانفرنس کے شرکاء کو کانفرنس کے یادگاری سرٹیفکیٹ بھی پیش کیے گئے۔

کانفرنس کی دوسری نشست میں کلیان سنگھ کلیان کی کتاب ''نانک ہوسی بھی سچ'' کی رونمائی و پذیرائی کی گئی جس کی صدارت اقبال قیصر نے کی جب کہ اعجاز عالم آگسٹن،صوبائی وزیر برائے انسانی حقوق واقلیتی امور پنجاب مہمانِ خصوصی تھے۔اظہارِ خیال کرنے والوں میں چرن جیت سنگھ،مہندر پال سنگھ، ڈاکٹر مجاہدہ بٹ اور راجندر سنگھ شامل تھے۔مہندر پال سنگھ نے کہا کہ یہ کتاب سکھ مسلم دوستی بڑھانے کے لئے ایک تحفہ ہے۔ہمیں جو عزت پاکستان میں ملتی ہے اُس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی،اسی لئے پاکستان میں بسنے والے سکھ یہاں سے جانے کا کبھی نہیں سوچتے۔ اعجاز عالم آگسٹن نے کہا کہ بابا گرونا نک جی کے 550 ویں جنم دن پر ننکانہ صاحب میں بابا گرونانک یونیورسٹی کا افتتاح کر کے اور کرتار پور راہداری کھول کر وزیر اعظم عمران خان نے تاریخ میں اپنا نام رقم کیا ہے۔کلیان سنگھ کلیان نے کہا کہ بابا گرونا نک جی کا مجھ پر قرض تھا کہ میں ان کی حیات اور جپ جی پر تحقیقی کام کروں، یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنا فرض ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔اقبال قیصر نے کہا کہ کلیان سنگھ کلیان کی کتاب سے مسلمانوں کو بابا گرو نانک جی کے افکار ونظریات کو سمجھنے میں آسانی ہوگی جو کہ سراسر اللہ کی وحدانیت، انسان دوستی، محبت اور امن کا درس ہیں۔انہوں نے بابا گرونا نک جی کے کلام سے منتخب اشعار اوران کی تشریح بھی پیش کی۔

کانفرنس کی تیسری اور آخری نشست میں محفلِ صوفیانہ کلام منعقد ہوئی جس میں حسنین اکبر و اسلم باہو (بابا گروپ) نے اپنے مخصوص انداز میں ہیر وارث شاہ اور کلام بابا فریدؒ پیش کیا جبکہ استاد طاہر اقبال نے بابا گرونانک جی اور کلام بابا فریدؒ، سجاد علی بیلا نے کلام شاہ حسینؒ جبکہ اقبال باہو کے فرزند ندیم اقبال باہو نے کلام حضرت سلطان باہوؒ پیش کر کے خوب داد وصول کی۔ کانفرنس میں نظامت کے فرائض ڈپٹی ڈائریکٹر پلاک محمد عاصم چودھری اور مسعود خالد ملہی نے سرانجام دیئے۔

☆☆☆